روح اخبار

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۲۰ — دفتر رسالہ محدث دہلی

خریداری چٹ ۵٦۴

بخدمت جناب مولوی سید رفیع الدین احمد صاحب

سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ (پنجاب)

اخبار ام القری راوی ہے کہ سلطان ابن سعود کے فرزند اکبر اور ولیعہد امیر سعود تمام یورپ کے دار الحکومتوں کی سیاحت کرینگے اور متمدن دنیا کے سیاسی انتظامات کا مطالعہ فرما کر اپنا تجربہ وسیع کریں گے۔

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے فرزند ثانی امیر فیصل کی شادی شام کی شہزادی سے جو امیر نوری کی صاحبزادی ہیں قرار پائی ہے شادی مستقبل قریب میں ہوگی۔

بے روزگاروں کی تعداد میں اضافہ کے پیش نظر حکومت ایران نے طہران میں ایک آرٹ سکول کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں بے روزگاروں کو کام سکھا کر روزی کے قابل بنایا جائیگا۔

حکومت حبشہ کے قونصل جنرل نے آج انگورہ میں رشدی توفیق پاشا سے ملاقات کی جو ۳ گھنٹے تک جاری رہی جس میں متعدد مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ترکی سفیر متعینہ قاہرہ عنقریب ادیس بابا روانہ ہو جائے گا۔ سیاسی حلقوں میں اس ملاقات کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔

کلکتہ کے مشہور تاجر مسٹر غلام حسین قاسم عارف نے جو بنگال سلک مل کے مالک ہیں ڈاکٹر محمد حسین سابق برٹش وائس قونصل جدہ کی چائے پر دعوت کی۔ دعوت کے موقعہ پر ڈاکٹر موصوف نے مدینہ طیبہ میں ایک شفاخانہ قائم کرنے کی تجویز پیش کی جس کا نظام ایک ذمہ دار بورڈ کے ہو اور جس میں ۰۰۰ ہزار سالانہ شفاخانہ خرچ کیا جا سکے۔ مولانا ابو الکلام صاحب نے اس تجویز کو پسند کرتے ہوئے مسلم تاجروں سے اپیل کی ہے کہ ایسی متبرک جگہ پر شفاخانہ قائم کریں چنانچہ مسٹر غلام حسین عارف نے ۲۵۰۰۰ ہزار روپے بطور چندہ کے مذکورہ بالا فنڈ میں دیئے۔ نیز وعدہ کیا کہ مستقبل قریب میں اپنے چندہ میں اضافہ کر دیں گے۔

اٹلی اور حبش کے درمیان سرحدی جھگڑے کے بنا پر حبش اپنی مدافعانہ کارروائی میں مشغول ہے چنانچہ کہا جاتا ہے کہ اسوقت حبش کے پاس نو لاکھ رائفلیں، پندرہ سو مشین گنیں، سات ٹینک، تین سو میدانی توپیں اور سات لاکھ سپاہیوں کی مسلح فوج موجود ہے۔

آپ حضرات کو معلوم ہے کہ حکومت برطانیہ خلیج فارس میں اپنا بحری مستقر اب ساحل عرب کو قرار دے رہی ہے چنانچہ حکومت ایران نے اس کے خلاف چیلنج دیا تھا اور اب معلوم ہوا ہے کہ ایران کی وزارت جنگ نے حفظ ما تقدم کے طور پر جزیرہ بانجہ اور جزیرہ بیسہ میں جنگی جہازوں کا ایک بیڑہ بھیجنے کا اعلان کر دیا ہے۔

(عابد)

جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب پروپرائیٹر پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔